(5)

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry
Mr. Justice Abdul Hameed Dogar
Mr. Justice Muhammad Nawaz Abbasi

HUMAN RIGHTS CASE NO. 4245 OF 2006
(action on press clippings)

Complainant: In person
On Court Notice: Mr. Khadim Hussain Qaisar, Addl. AG Punjab, *with* Mr. Zulfiqar, DSP

Date of hearing: 21.8.2006

-.--.

ORDER

In pursuance of order dated 18.8.2006, learned Additional Advocate-General appeared, along with complainant lady and stated that DSP in connivance with the actual accused officials, wrongly got a case registered against the persons named as accused in the FIR for extraneous consideration on receiving heavy bribe. The complainant stated that she was tortured and compelled to substitute the actual culprits with their enemies who have been named in the FIR to cause harassment to them. Learned Addl. AG however, has informed us that five persons, who as per statement of complainant, were actually involved in the case, have been arrested.

In view of the conduct of the DSP as stated by the complainant, we direct DPO Rawalpindi to conduct investigation into the matter himself and submit report on the next date of hearing. Adjourned to a date in the 4th week of September, 2006.

Islamabad
21.8.2006
Nisar

In the Supreme Court of Pakistan.
(Appellate Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Abdul Hameed Dogar
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

HUMAN RIGHTS CASE NO.4245 OF 2006

(Action on press clippings)

Complainant: In person

On Court Notice: Mr. Khadim Hussain Qaisar, Addl.A.G. Punjab
Mr. Saud Aziz, DPO

For the Accused: Raja Imran Aziz, ASC

Date of hearing: 27.9.2006

ORDER

Learned Additional Advocate General appeared along with DPO and filed the report. He prayed that some more time is required to complete the inquiry, as the result of DNA test is awaited. Request is allowed. Adjourned to a date in office after four weeks.

Islamabad
27th September, 2006
Atif*

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Original Jurisdiction)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry
Mr. Justice Abdul Hameed Dogar
Mr. Justice Muhammad Nawaz Abbasi

HUMAN RIGHTS CASE NO. 4245 OF 2006
(action on press clippings)

Complainant: In person
On Court Notice: Mr. Khadim Hussain Qaisar, Adl. AG Punjab, *with* Mr. Zulfiqar, DSP

Date of hearing: 21.8.2006

.-.--.

ORDER

In pursuance of order dated 18.8.2006, learned Additional Advocate-General appeared, along with complainant lady and stated that DSP in connivance with the actual accused officials, wrongly got a case registered against the persons named as accused in the FIR for extraneous consideration on receiving heavy bribe. The complainant stated that she was tortured and compelled to substitute the actual culprits with their enemies who have been named in the FIR to cause harassment to them. Learned Addl. AG however, has informed us that five persons, who as per statement of complainant, were actually involved in the case, have been arrested.

In view of the conduct of the DSP as stated by the complainant, we direct DPO Rawalpindi to conduct investigation into the matter himself and submit report on the next date of hearing. Adjourned to a date in the 4th week of September, 2006.

Islamabad
21.8.2006
Nisar

16

IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(ORIGINAL JURISDICTION)

PRESENT:
Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ
Mr. Justice Muhammad Nawaz Abbasi
Mr. Justice Saiyed Saeed Ashhad

Human Right Case No.4245 of 2006
(Action on press clipping)

Attendance:

Complainant:	In person
On Court Notice:	Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl. A.G. Pb. Mr. Saud Aziz, DPO, Rawalpindi
For the accused:	Raja Imran Aziz, ASC
Date of hearing:	6.11.2006

ORDER

Mr. Saud Aziz DPO Rawalpindi submitted a report a perusal whereof indicates that on completion of investigation Challan is being forwarded to the concerned quarter. Since investigation has been completed therefore, no further action is called for. However, trial Court is directed to proceed with the matter independently without being influenced in any manner from the present proceedings.

Disposed of.

Islamabad, the
6th November, 2006.
Nisar/*
16.11.06

روزنامہ خبریں اسلام آباد — 1 —

مورخہ 17-8-2006

4245

چونترہ: 6 شرابیوں کی خاتون سے اجتماعی زیادتی، گلیوں میں نیم برہنہ دوڑاتے رہے، ڈی ایس پی ملزموں کا سرپرست بن گیا

قربان علی کی بیوی زمین کے سودے کا جھانسہ دیکر پروین کو ساتھ لے گئی، موضع مجاہد میں قربان اور اس کے ساتھیوں نے مجھے زیادتی کی تشدد کا بھی نشانہ بنایا، خدا کے واسطے پر بھی جان نہ چھوڑی

صبح کو باہر نکال کر ملزم مجھے اپنے مخالفین کو کیس میں پھنسانے کا کہتے رہے، بیٹے سمیت جان سے مارنے کی دھمکیاں دیں، رشوت دیکر مخالفین کیخلاف مقدمہ درج کروا دیا، انصاف دلایا جائے: پروین اختر

18.8.06

راولپنڈی (رپورٹ: ایم زاہد اعوان، تصاویر رئیس خان) تھانہ چونترہ کے علاقہ موضع مجاہد میں شراب کے نشہ میں دھت درندہ صفت 6 بااثر ملزمان مبینہ طور پر رات بھر گن پوائنٹ پر 7 بچوں کی ماں کو گینگ ریپ کا نشانہ بناتے رہے اور صبح نیم برہنہ حالت میں زبردستی گلیوں میں دوڑایا اور پھر خاتون کو جان سے مارنے کی دھمکی اور تھانیدار کو بھاری رشوت دیکر اپنے مخالفین کیخلاف مقدمہ درج کروا دیا۔ ڈی ایس پی صدر اور انچارج پولیس چوکی چکری ملزمان کے مبینہ سرپرست بن گئے۔ تفصیلات کے مطابق پروین اختر زوجہ حسن خان ساکن سنگرال، تھانہ چونترہ نے "خبریں" کو بتایا کہ 8 جولائی 2006ء کو قربان علی شاہ سکنہ بکرا منڈی چوک راولپنڈی کی بیوی ام بی بی نے مجھے فون کر کے اپنے گھر بلایا اور پھر دونوں میاں بیوی نے زمین کا سودا کرنے کا جھانسہ دیکر گاؤں لے گئے ہمارے ساتھ ان کا ڈرائیور ظفر اور چودھری عامر بھی گاڑی میں بیٹھ گئے، راستے میں 4 نقاب پوش افراد نے بھی اپنی گاڑی ہمارے پیچھے لگالی مذکوران مجھے موضع مجاہد میں غلام حیدر کی حویلی میں لے گئے وہاں قربان شاہ، غلام حیدر اور امیر داد نے شراب پینا شروع کر دی، مجھے اور قربان شاہ کی بیوی ام بی بی کو اوپر گیلری میں سلا دیا میں سو رہی تھی کہ اچانک میرے سر پر ضرب لگی میں نے آنکھ کھولی تو عامر، جمیل اور گلستان رائفلیں تان کر کھڑے تھے۔ انہوں نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا اور مجھے خاموش رہنے کی دھمکی دیکر مجھے نیچے حویلی کے ایک کمرے میں لے گئے حویلی میں مزید پانچ چھ مسلح افراد موجود تھے، کمرے میں ملزمان قربان شاہ، غلام حیدر اور امیر داد شراب کے نشے میں دھت تھے۔ قربان شاہ نے مجھ سے چھیڑ چھاڑ شروع کی تو میں نے رونا شروع کر دیا اور ملزمان کی منت سماجت کی کہ مجھے خدا کے واسطے چھوڑ دو میں گھریلو تعلقات کا اعتبار کر کے چلی آئی ہوں لیکن ملزمان نے میری ایک نہ سنی۔ ملزم غلام حیدر نے مجھ پر تشدد شروع کر دیا بعد ازاں سب ملزم عامر، جمیل اور گلستان وغیرہ بھی میرے جسم سے کھیلتے رہے اور جسمانی تشدد کا نشانہ بھی بناتے رہے۔ صبح کی اذان کے وقت ملزمان نے میرے کپڑے واپس کیے اور ملزمان نے میری چوڑیاں توڑ دیں اور اپنے آدمیوں سے کہا کہ ٹوٹی ہوئی چوڑیاں اور شراب کی خالی بوتلیں راجہ توقیر اور راجہ گلفام کی خالی حویلی میں پھینک دو تاکہ ہمارا کیس مضبوط ہو سکے۔ اس کے بعد ملزمان نے مجھے رائفل کے بٹ مارتے ہوئے کہا کہ باہر گلی میں نکل کر شور مچاؤ اور کہو کہ گلفام اور توقیر نے میرے ساتھ زیادتی کی ہے ورنہ تمہیں اور تمہارے بیٹے کو جان سے مار دیں گے۔ بعد ازاں ملزمان مجھے تھانہ چونترہ کی پولیس چوکی چکری لے گئے اور راستے میں دھمکی دی کہ چوکی میں راجہ گلفام اور راجہ توقیر کیخلاف بیان دینا ورنہ تمہیں اور تمہارے بیٹے کو زندہ دفن کر دیں گے۔ پولیس چوکی چکری کے انچارج سب انسپکٹر اشرف بٹ نے مجھ سے تفصیل پوچھی میں رو رہی تھی کہ اس نے کہا کہ میں خود ہی بیان لکھ لوں گا میرے روبرو ملزم غلام حیدر نے چوکی انچارج اشرف بٹ کو 21 ہزار روپے بطور رشوت دیے۔ اس کے بعد وہ لوگ مجھے ایس ایچ او تھانہ چونترہ کے پاس لے گئے اور وہاں بھی ایسا ہی کیا۔ پھر مجھے سول ہسپتال لیجا کر میڈیکل رپورٹ بنواتے رہے اور مجھے اکیلا نہ چھوڑا۔ بعد ازاں قربان شاہ کا ڈرائیور مجھے گھر چھوڑ گیا۔ تھانہ چونترہ پولیس نے 9 جولائی کو ملزمان سے مبینہ بھاری رشوت لیکر راجہ گلفام اور راجہ توقیر کے خلاف جھوٹا مقدمہ نمبر 121 درج کر لیا جبکہ ڈی ایس پی صدر چودھری ذوالفقار اور انچارج اصل ملزمان کی سرپرستی کر رہے تھے۔ پروین اختر نے کہا کہ مجھے اور میرے بیٹوں کو ملزمان سے سخت خطرہ ہے۔ دریں اثنا پروین اختر نے سپیشل جوڈیشل مجسٹریٹ راولپنڈی احمد مسعود جنجوعہ کی عدالت میں زیر دفعہ 164 اپنا بیان ریکارڈ کرا دیا ہے۔ پروین اختر نے مقامی پولیس افسران کی جانب سے ملزمان کی مبینہ سرپرستی اور انصاف نہ ملنے پر سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس افتخار محمد چودھری کے نام تمام ثبوتوں کے ساتھ درخواست میں اپیل کی ہے کہ ملزمان قربان علی شاہ، غلام حیدر، امیر داد، عامر، جمیل، گلستان اور مسماۃ ام بی بی کیخلاف مقدمہ درج کیا جائے اور تھانہ چونترہ میں درج مقدمہ نمبر 121 خارج کیا جائے۔